بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

فون ۴۴۶

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

# روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
**ALFAZL**
RABWAH

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۴ ذوالحجہ ۱۳۹۱ھ، ۲۱ صلح ۱۳۵۱ ہش، ۲۱ جنوری ۱۹۷۲ء | نمبر ۱۸

## اخبار احمدیہ

ربوہ — ۲۰ صلح - اسلام آباد سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ:-

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

احباب حضور کی صحت و عافیت کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر اور مکرم مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب مورخہ ۱۴ صلح کو غانا سے اور مکرم محمود عبداللہ شبوطی صاحب ۱۲ صلح کو عدن سے فریضہ تبلیغ اسلام ادا کرنے کے بعد بخیریت واپس ربوہ تشریف لے آئے۔ ریلوے سٹیشن پر بڑی تعداد میں احباب جماعت نے اپنے ان مجاہد بھائیوں کا خیر مقدم کیا اور پھولوں کے ہار پہنائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خطبہ عید الاضحیہ

## اپنے اندر ابراہیمی رُوح پیدا کرو اور اپنی اولاد کو اسماعیلی صفات میں رنگین کرنے کی کوشش کرو:

## اگر پاکستانیوں میں ابراہیمی روح پیدا ہو جائے تو یقیناً کامیابی اُن کے قدم چُومے گی

(از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ :: فرمودہ ۱۹ جولائی ۱۹۵۶ء بمقام ربوہ)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

آج عیدالاضحیہ ہے یعنی قربانیوں کی عید کا دن۔ یوں تو اس عید پر مسلمانوں میں سے صاحب توفیق لوگ بھی بہت کم قربانی کرتے ہیں سوائے حج کے کہ اس موقعہ پر میں نے دیکھا ہے بڑی کثرت کے ساتھ قربانیاں کی جاتی ہیں۔ لیکن یہ عید عیدالاضحیہ اس طرح ہو گئی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کروڑوں کی تعداد میں اُمت ملی۔ چنانچہ کہتے ہیں۔ اس وقت مسلمانوں کی تعداد ۶۰ کروڑ ہے۔ اگر ان ساٹھ کروڑ مسلمانوں میں سے فی کروڑ ایک مسلمان بھی سُنّتِ رسولؐ پر صحیح طور پر عمل کرنے والا ہو تو ۶۰ آدمی قربانی کرنے والے نکل آتے ہیں۔ اور اگر لاکھ میں سے ایک آدمی سُنّتِ رسولؐ پر عمل کرنے والا ہو تو ۶۰۰۰ مسلمان قربانی کرنے والا نکل آتا ہے اور اس طرح یہ عید حقیقی معنوں میں عیدالاضحیہ بن جاتی ہے۔ گویا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عید کا نام عیدالاضحیہ رکھ کر بتایا کہ آپ کی اُمت کو خدا تعالیٰ اس قدر بڑھائے گا کہ اگر ان میں سے اس موقعہ پر بہت کم قربانی کرنے والے لوگ ہوں تب بھی ان کی قربانیاں ایک بہت بڑا مجموعہ ہو جائیں گی۔ پس یہ عید

### بڑی شاندار عید

ہے جس کی مثال دُنیا میں اور کہیں نہیں ملتی۔ اس موقعہ پر لوگ بکروں اور دُنبوں کی قربانیاں کرتے ہیں لیکن قرآن کریم فرماتا ہے:-

لن ینال اللہ لحومها
ولا دماءها ولکن یناله
التقوی منکم۔ (حج ع ۵)

یعنی اللہ تعالیٰ کو ان قربانیوں کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا بلکہ قربانی کرنے والوں کا تقویٰ پہنچتا ہے۔ پس اصل قربانی وہ ہے جو انسان اپنی اور اپنے اہل و عیال کی پیش کرے۔ اور یہی وہ سبق ہے جو عیدالاضحیہ ہمیں سکھاتی ہے۔ چنانچہ دیکھ لو جب حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسمٰعیل اور حضرت ہاجرہ رضؓ کو ایک بے آب و گیاہ جنگل میں چھوڑ آئے تو گو وہ خود اس جنگل سے باہر چلے گئے لیکن ان کی قربانی یہ تھی کہ انہوں نے اپنی بیوی اور اکلوتے بچے کی جدائی کا دُکھ اُٹھایا اور بیوی کی یہ قربانی تھی کہ اس نے اپنے خاوند کی جدائی کا دُکھ اُٹھایا اور اپنے بیٹے کا دُکھ دیکھا۔ اور بیٹے کی قربانی یہ تھی کہ وہ اپنی مرضی سے ایک ایسے جنگل میں بس گیا جہاں دُور دُور تک انسان نظر نہیں آتا تھا۔ اور اس نے نہ صرف خود

### بھوک پیاس کی تکلیف

اُٹھائی بلکہ ماں اور باپ کا دُکھ بھی دیکھا۔ پس وہ قربانی کسی ایک فرد کی نہیں تھی جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت ہاجرہ رضؓ اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ایک بے آب و گیاہ جنگل میں چھوڑ کر کی۔ بلکہ درحقیقت وہ سارے

### خاندان کی قربانی

تھی۔ میں سمجھتا ہوں اگر فی الواقعہ آج ہر مسلمان ان معنوں میں عید منانے لگ جائے اور وہ دُنبوں اور بکروں کی قربانی کے ساتھ ساتھ اپنی اور اپنے بیٹوں کی قربانی بھی کرنے لگ جائے تو دنیا کی کوئی طاقت انہیں تباہ نہیں کر سکتی۔ ...... عیدالاضحیہ ہمارے اندر اسی قسم کا نمونہ پیدا کرنا چاہتی ہے۔ اگر ہم ابراہیمی رُوح اپنے اندر پیدا کر لیں اور پاکستانی خدا تعالیٰ کی راہ میں مرنا قبول کر لیں تو وہ یقیناً دنیا پر غالب آسکتے ہیں۔ لیکن شرط یہی ہے کہ جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس بات کی کوئی پرواہ نہ کی کہ میری بیوی اور بیٹے کا کیا بنے گا۔ اسی طرح پاکستانی یہ خیال نہ کریں کہ اگر وہ مر گئے تو ان کے بعد انکے بیوی بچوں کا کیا حال ہو گا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب خدا تعالیٰ نے اپنی بیوی اور اکلوتے بیٹے کو ایک بے آب و گیاہ جنگل میں چھوڑنے کا حکم دیا تھا تو آپ نے یہ سوال نہیں کیا تھا کہ خدایا انہیں وہاں کیا خرچ ملے گا بلکہ آپ نے بغیر کوئی سوال کئے

### خدا تعالیٰ کے حکم کی تعمیل

کی اور کہا کہ اگر وہ بھوک سے مرتے ہیں تو بے شک مریں۔ دھوپ میں جلتے ہیں تو بے شک جلیں۔ میں نے خدا تعالیٰ کا حکم پورا کرنا ہے۔ اگر

### پاکستانیوں کے اندر

بھی یہی رُوح پیدا ہو جائے کہ ان کے بیوی بچے مرتے ہیں تو مریں وہ وطن کی حفاظت کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے تو دیکھو کس طرح کامیابی ان کے قدم چومتی ہے۔ اسی طرح اگر یہ روح ہماری جماعت کے افراد میں بھی پیدا ہو جائے تو ہماری جد و جہد کتنی وسیع ہو سکتی ہے۔ ....

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

. . . . نہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مخالف اکٹھے ہوئے اور انہوں نے فیصلہ کیا کہ یا تو وہ تبلیغ سے باز آئیں ورنہ انہیں آگ میں ڈال دیا جائے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تبلیغ بند کرنے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ انہوں نے آپ کو آگ میں ڈال دیا اگر آپ کہتے کہ میں آگ میں نہیں پڑتا تو فرشتے آسمان پر چلے جاتے۔ لیکن جب آپ نے کہا میں آگ میں پڑنے کے لئے تیار ہوں تو خدا تعالیٰ نے عرش سے کہا۔

یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ (انبیاء ع۵)

اے آگ تُو لوگوں کو تو جلاتی ہے لیکن ابراہیمؑ کے لئے تُو اس خاصیت کو چھوڑ دے اور ٹھنڈی ہو جا۔ یہ

## عظیم الشان نشان

اس لئے ظاہر ہوا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے حضور جلنا منظور کر لیا تھا۔ اگر تم بھی اسی طرح مومن بن جاؤ تو خدا تعالیٰ تمہارے لئے بھی اپنے نشانات ظاہر کرے گا اور تمہیں اپنے دشمنوں پر غلبہ عطا کرے گا۔ پس تم عیدالاضحیہ منانے کے لئے اپنا نمونہ پیش کرو۔ . . . . جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام سے ذکر کیا کہ انہوں نے خواب میں دیکھا ہے کہ وہ اسے ذبح کر رہے ہیں تو

## حضرت اسمٰعیل علیہ السلام

نے چیخیں نہیں ماریں بلکہ فرمایا کہ آپ خدا تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کریں۔ میں اس کے لئے بسروچشم تیار ہوں۔ پھر جب آپ حضرت ہاجرہؓ اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کو مکہ میں چھوڑ کر گئے۔ تو حضرت ہاجرہؓ نے واویلا نہیں کیا بلکہ صرف اتنا پوچھا کہ آپ ہمیں اپنی مرضی سے یہاں چھوڑ کر جا رہے ہیں یا خدا تعالیٰ کی طرف سے آپ کو ایسا کرنے کا حکم ملا ہے۔ اس پر آپ نے آسمان کی طرف اشارہ کیا جس کا مطلب یہ تھا کہ مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کا حکم ملا ہے۔ حضرت ہاجرہؓ کے لئے آپ کا آسمان کی طرف اشارہ کرنا ہی کافی ہوگیا اور انہوں نے فرمایا۔

## اِذًا لَّا یُضَیِّعُنَا

اگر یہ بات ہے تو پھر خدا تعالیٰ ہمیں ضائع نہیں کرے گا۔ چنانچہ آپؓ حضرت اسماعیل علیہ السلام کے پاس واپس آگئیں اور اس کے بعد آپؑ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف نہیں دیکھا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق احادیث میں آتا ہے کہ جب کوئی اونچی جگہ آتی تو وہ واپس مُڑ کر دیکھتے لیکن حضرت ہاجرہؓ نے لوٹ کر نہیں دیکھا بلکہ وہ اپنے بچے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے پاس چلی گئیں اور یہ سمجھا کہ جب خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت انہیں یہاں چھوڑا گیا ہے تو اب وہ خدا تعالیٰ کی طرف ہی دیکھیں گی۔ اگر تم بھی اپنے اندر اور اپنی اولاد کے اندر یہ روح پیدا کر لو اور دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے ہی اپنی حاجات طلب کرو تو تم دیکھو گے کہ زمین اپنے خزانے اُگل کے رکھ دے گی۔ اور آسمان اپنی ساری دولتیں برسا دے گا۔ اب تو آسمان برستا ہے تو طوفان آجاتا ہے لیکن جب تم خدا تعالیٰ کے ہو جاؤ گے تو وہ طوفان کی بجائے

## رحمتیں برسائے گا

اب تو وہ پانی برساتا ہے تو اس سے راوی، چناب اور جہلم کی سطح بلند ہو جاتی ہے۔ پانی سیلاب کی شکل میں کناروں سے باہر نکل آتا ہے اور سب کچھ اپنے ساتھ بہا لے جاتا ہے لیکن جب تم خدا تعالیٰ کے بن جاؤ گے تو یہ آسمانی پانی بجائے سب کچھ بہا لے جانے کے اپنے پیچھے روئیدگی چھوڑ جائے گا اور گندگی بہا لے جائے گا۔ پس تم عید مناؤ لیکن اس طرح جس طرح خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ پھر دیکھو گے کہ

## خدا تعالیٰ کی برکتیں

کس طرح نازل ہوتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے رسولؐ پر درود بھیجو اور بار بار وہ درود پڑھو جو نماز میں تمہیں سکھایا گیا ہے۔ . . . . مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ میں نے اپنے ایک خطبہ میں نوجوانوں کو دعا کی طرف توجہ دلائی تو میرے پاس درجنوں ایسے خطوط آئے جن سے معلوم ہوتا تھا کہ انہیں رؤیا و کشوف ہونے لگ گئے ہیں بلکہ بعض کو خدا تعالیٰ کی زیارت بھی ہوئی۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ انہوں نے اس کا تجربہ کیا۔ اور پھل کھایا۔ تم بھی اس کا تجربہ کرو یہاں تک کہ تم میں سے کوئی شخص ایسا نہ ہو جسے دعاؤں اور گریہ و زاری کی وجہ سے رؤیا و کشوف نہ ہونے لگ جائیں۔ اس طرح تم سب کے دل مضبوط ہو جائیں گے۔ اگر کوئی آفت آئے اور لوگ گھبرا جائیں تو تم انہیں کہو کہ گھبراؤ مت میں نے رات رؤیا میں دیکھا ہے یا مجھے الہام ہوا ہے کہ خدا تعالیٰ یہ آفت دور کر دے گا۔ اور

## ترقی کے سامان

پیدا کر دے گا۔ پھر تمہاری اولادیں رؤیا و کشوف اور الہام سے مشرف ہوں اور وہ لوگوں کو گھبراتے دیکھ کر تسلی دیں۔ پھر تمہارے پوتوں اور پڑپوتوں کو بھی الہام ہوں اور یہ سلسلہ ہزاروں سال تک چلتا چلا جائے۔ مگر یہ اسی طرح ہو سکتا ہے کہ تم نہ صرف خود دعاؤں کی عادت ڈالو بلکہ اپنی اولاد کو بھی دعاؤں کی عادت ڈالو ان کے اندر خدا تعالیٰ کی محبت پیدا کرو۔ تم اسماعیلؑ پیدا کرو ابراہیمؑ خود آئیں گے اور یہ سلسلہ دنیا میں ہمیشہ جاری رہے گا۔ یہاں تک کہ ساری دنیا میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسل پھیل جائے گی۔ دیکھو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

لو کان موسٰی و عیسٰی حَیَّیْن
لما وسعھما الّا اتباعی۔

کہ اگر موسیٰؑ اور عیسیٰؑ بھی زندہ ہوتے تو انہیں میری اطاعت کے بغیر کوئی چارہ نہ ہوتا۔ حالانکہ موسیٰؑ اور عیسیٰؑ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے تھے۔ پس اللّٰھم صلّ علٰی محمّدٍ و علٰی اٰل محمّدٍ کما صلّیت علٰی ابراھیم و علٰی اٰل ابراھیم انّک حمید مجید کی دعا سکھا کر اللہ تعالیٰ نے موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو بھی آپؐ کی غلامی میں دے دیا اور بتا دیا کہ اگر وہ زندہ ہوتے تو آپؐ کی کامل اتباع کرتے اور آپؐ کی اُمت بن جاتے۔ گویا بتایا کہ اب حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کوئی علیحدہ اُمت نہیں رہی بلکہ اب تیری اُمت بن کر ہی اُن کی اُمت بنے گی۔ پہلے کوئی تیرا مطیع بنے گا تو پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مطیع ہوگا۔ اسی طرح یہ درود چکّر کھاتا چلا جائے گا۔ اس نقطۂ نگاہ سے دیکھا جائے تو یہ

## ایک معجزانہ کلام

بن جاتا ہے۔ کیونکہ اتنے چھوٹے سے فقرہ میں یہ سارا مفہوم بیان کرنا انسان کی طاقت میں نہیں تھا۔ پس یہ سلسلہ قیامت تک چلتا چلا جائے گا۔ یہاں تک کہ ساری دنیا میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پھیل جائے گی اور کوئی بچہ ایسا نظر نہیں آئے گا جو روحانی طور پر ابراہیم اکبر یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد نہ ہو۔ اور جب ایسا ہو جائے گا تو دُنیا میں

امن ہی امن

قائم ہو جائے گا۔

(الفضل ۱۱ر اپریل ۱۹۶۵ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# شکریہ احباب

(از مکرم جناب رشید احمد خان صاحب آف مالیر کوٹلہ ماڈل ٹاؤن لاہور)

میری بیٹی امۃ العزیز مرحومہ ۳۱ر دسمبر کو اچانک وفات پا گئی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ کی ناگہانی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز و افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دیگر احباب نے تاروں اور خطوط کے ذریعہ جو تعزیت کی ہے مجھے اور میری اہلیہ کو اس صدمۂ عظیم میں ان کی وجہ سے بیحد تقویت حاصل ہوئی ہے۔ فی الحال میں فرداً فرداً تمام احباب کو جواب لکھنے کی اپنے میں طاقت نہیں پاتا۔ لہٰذا الفضل کے ذریعے میں اُن تمام احباب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس سانحۂ عظیم میں اظہارِ ہمدردی کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ آمین

(خاکسار رشید احمد خاں آف مالیر کوٹلہ۔
ماڈل ٹاؤن۔ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ کے ۲۹ویں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر

# حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور افتتاحی خطاب

## رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سات صفات جن کا ہر نسل کے اندر پیدا ہونا ضروری ہے

فرمودہ ۸ اخاء ۱۳۵۰ ہش (۸ اکتوبر ۱۹۷۰ء) بمقام ربوہ

مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی

(۴)

### چوتھی صفت
### جماعتی تربیت

پھر فرمایا وَثِیَابَکَ فَطَہِّرْ۔ اس کے ایک معنے صفائی یعنی اپنے آپ کو صاف رکھنے کے ہیں۔ مجھے افسوس ہے کہ ہم ابھی تک ربوہ میں بھی صفائی کا وہ معیار قائم نہیں کر سکے جو ہماری طرح ہی غریب مدینہ میں بسنے والے قائم کر چکے تھے میں نے یہ الفاظ کہ وہ غریب تھے، جان کر کہے ہیں کیا وہ غریب نہیں تھے جو اپنے پیٹ پر پتھر باندھ کر پھرا کرتے تھے؟ ہمیں خدا تعالیٰ نے روکھی روٹی کبھی مگر دے تو رہا ہے ان کو تو ایسے حالات میں سے گذرنا پڑا کہ روکھی روٹی بھی بعض دفعہ نہیں ملی لیکن اُن میں صفائی تھی اور اس پر بڑا زور دیا جا رہا تھا لیکن اس وقت دراصل جو ضروری چیز ہے وہ ہے تربیت۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ثِیَابَکَ فَطَہِّرْ کے ایک معنے (اور اسی سے ملتے جلتے معنے بعض دوسروں نے) یہ کئے ہیں کہ اے رسول! جماعت کی تربیت کر۔ تیرے اردگرد لوگ جمع ہو گئے ہیں اسلئے تو ان کی تربیت کر۔

### صفات باری تعالیٰ اور تربیت

تبلیغ کا تعلق افراد کے ساتھ ہے یعنی غیر مسلم کو صداقتِ اسلام سمجھانے کیلئے بھی صفاتِ باری کا بیان ضروری ہے اور جماعت کی تربیت کے لئے بھی صفات باری کا بیان کرنا ضروری ہے۔ جس شخص نے خدا تعالیٰ کی قدرت کا نظارہ دیکھا ہے اس کو شیطان کبھی نہیں بہکا سکے گا۔ اب جو بچے ہیں، اگر اُن کے ماں باپ خدا تعالیٰ کی وہ قدرتیں جنہیں وہ اپنے ماحول میں دیکھتے ہیں، اپنے بچوں کے کان میں نہ ڈالیں اور وہ باتیں بچوں تک نہ پہنچیں۔ تو شیطان سمجھے گا کہ یہ خدا تعالیٰ کی صفات کو پہچانتے نہیں۔ میرا وار شاید کامیاب ہو جائے۔ پھر اگر اللہ تعالیٰ فضل کرے تو شیطان ناکام ہی ہو لیکن ایسے ماں باپ نے اپنی طرف سے تو شیطان کو کامیاب کرنے کے سامان پیدا کر دیئے۔

پس غیروں تک اسلام کی صداقت پہنچانے کے لئے اور اپنوں کی تربیت کے لئے اور انہیں اسلام پر قائم رکھنے اور ان کے اندر جذبہ اور ایثار کو پیدا کرنے کے لئے جو بنیادی چیز ہے وہ الٰہی صفات کا بیان کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بڑی شان ہے جیسا کہ میں نے ابھی بتایا ہے میرے جیسے ایک کمزور اور عاجز انسان کو خدا تعالیٰ نے تسلی دی کہ فکر نہ کرو تمہارے گھٹنے ٹھیک ہو جائیںگے اس دن سے مجھے بالکل اطمینان ہے اور ایک لمحہ کے لئے بھی کوئی فکر نہیں۔ کئی لوگ منہ بنا کر کہہ دیتے ہیں کہ آپ جلدی مسجد میں بھی آئیں۔ میں جلدی کیسے آؤں نہ میرا آنا میرے اختیار میں اور نہ رکنا میرے اختیار میں ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ اس نے کہا کہ (اس حالت میں) مسجد نہ جاؤ گھر میں نماز پڑھ لو اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا گھٹنے ٹھیک ہو جائیں گے تو آپ کے پاس مسجد میں آجاؤں گا۔

### آزمائش اور تکلیف میں الٰہی حکمتیں

ہر آزمائش یا تکلیف جو قضا کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے اس میں بہت ساری حکمتیں ہوتی ہیں۔ اب میں جب میں گھوڑے سے گرا تو ریڑھ کی دو ہڈیوں پر ضرب آئی اس کو Compression Fracture (کمپریشن فریکچر) کہتے ہیں یعنی ریڑھ کی ہڈیاں دب گئی تھیں۔ ریڑھ کی ہڈیوں سے سارے nerves (نروز) نکلتے ہیں یہ گویا نروز سنٹر ہے۔ ریڑھ کا ایک منکا ایسا بھی ہے کہ اگر وہاں زیادہ ضرب آ جائے تو نچلا دھڑ ہمیشہ کے لئے مفلوج ہو جاتا ہے۔ اب ظاہری حالات میں میں بیمار پڑا ہوا تھا تو کئی منافق احمق اور کمزور ایمان والوں نے سمجھا کہ اب یہ بچے گا نہیں۔ چنانچہ اس خیال سے انہوں نے کچھ ایسی شوخیاں دکھائیں کہ ان میں سے دو چار کو سختی کرکے جس کے وہ حقدار تھے انکو خاموش کرنا پڑا۔ وہ سمجھتے تھے کہ (معاذ اللہ) اب تو یہ گیا۔ اب ہم شوخیاں دکھائیں میں یہ سوچ کر مسکرا دیا کرتا تھا کہ یہ بیوقوف ہیں۔ زندگی اور موت میرے اختیار میں نہیں۔ لیکن جب تک میں زندہ ہوں خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے فرمایا ہے کہ تو میرا خلیفہ ہے۔ یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰکَ خَلِیْفَۃً فِی الْاَرْضِ (ص: ۲۷) داؤد کی طرح میں بھی تمہارے ساتھ سلوک کیا کروں گا۔ کبھی معاف کر دیا کروں گا۔ کبھی ٹھیک کیا کروں گا سختی کے ساتھ۔ چنانچہ پھر ان کو سزا دینی پڑی۔ لیکن جب ایسی باتیں میرے سامنے آتیں تو میں مسکرایا کرتا تھا کہ یہ اپنے آپ کو خدا سمجھتے ہیں اور اس خدا کو بھول گئے ہیں جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جلوہ گر ہوا اور اسی جلوہ کے طفیل ہم نے مہدی معہود کے لائے ہوئے جلوے دیکھے۔

### منافقین اور جماعت کا فرض

پس آپ لوگوں کو بھی چوکنا رہنا چاہیئے۔ بہت سے ایسے چھپے ہوئے منافق تھے جو ابھرنا شروع ہوئے۔ اکثر ٹھیک ہو گئے اور باقی ان شاء اللہ ٹھیک ہو جائیں گے۔ میں نے شروع میں بتایا کہ حالانکہ ان لوگوں کے دلوں میں بہت گند تھا۔ نفاق کے بعض ایسے پہلو تھے جن کو میں نے بیان نہیں کیا خدا تعالیٰ نے بہت تو خود ہی ٹھیک کر دیئے اس واسطے شاید بیان کرنے کی ضرورت نہ پڑے میں نے یہ سوچا کہ میرا کام تربیت کرنا اور پیار کرنا ہے اس لئے میں پیار کرتا ہوں بڑا اچھا ہوا۔ خدا تعالیٰ نے مجھے اس وقت عقل دی۔ اب میں سمجھتا ہوں کہ ننانوے فی صد کمزور ایمان والے میرے پیار نے جیت لئے ہیں اور ان کی کمزوریاں دور ہو گئیں۔ اور ان کے نفاق جاتے رہے۔ میں شاید کچھ کم کہہ گیا ہوں ننانوے فی صد نہیں بلکہ ۹۹ ۹/۱۰ کے دل میں نے جیت لئے ہیں۔ صرف دس میں سے ایک رہ گیا ہے یہ منافق گنتی کے بیس تیس ہوں گے۔ کمزور ایمان والوں کے مختلف درجات ہیں ان کی میں بات نہیں کر رہا البتہ منافق بیس تیس ہی رہ گئے ہیں اور وہ بھی انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیں گے یا وہ خدا تعالیٰ کے عذاب میں جلیں گے چنانچہ کئی ایک کے منہ سے نکل جاتا ہے کہ ہم جہنم کے عذاب میں پڑے ہوئے ہیں ایک نے مجھ سے بات کی تھی۔ میں نے کہا تم نے اپنے ہاتھ سے جہنم کا جو عذاب مول لیا ہے، میں اس سے تمہیں نہیں بچا سکتا۔ تمہارے ہی ہاتھ خدا تعالیٰ کی امداد میں وہ چیز پیش کر دیں جسے وہ قبول فرما لے تو جہنم جنت میں تبدیل ہو جائے گی

بہر حال یہ جو صفات باری تعالیٰ ہیں جب ان پر ایمان کمزور ہو جاتا ہے تو پھر کمزور ایمان والوں کے دل میں شیطانی وسوسے پیدا ہونے لگ جاتے ہیں نفاق پہلے تھوڑا ہوتا ہے پھر بڑھتا چلا جاتا ہے بعض واپس آ جاتے ہیں بعض جہنم میں جا پڑتے ہیں اس دنیا میں بھی اور اس دنیا میں بھی۔ دوست ان کے لئے بھی دعا کیا کریں۔ ہمارا تو کسی کے ساتھ کوئی عناد نہیں ہے۔ وہ بھی مجھے ملنے آتے ہیں۔ میں ان سے اسی طرح مسکرا کر مل رہا ہوتا ہوں۔ جس طرح ایک بہت ایثار کرنے والے احمدیت کے فدائی حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق اور خدا پر جان دینے والے دوست سے مسکرا کر ملتا ہوں۔ اور باتیں کر رہا ہوتا ہوں اس وقت میں اس کے لئے دعا کر رہا ہوتا ہوں کہ خدا تعالیٰ انہیں عقل دے اور سمجھ دے تاکہ تم صحیح راستے کا علم حاصل کرو۔ اور پھر اللہ تعالیٰ اس پر چلنے کی تمہیں توفیق عطا فرمائے۔ (باقی)

**ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# عیدالاضحیٰ اور قربانی کے ضروری مسائل

۱۔ عیدالاضحیٰ کی مبارک تقریب ہر سال ماہ ذوالحجہ کی دس تاریخ کو ہوتی ہے

۲۔ حتی الوسع تمام مسلمان مردوں، عورتوں اور بچوں کو نماز عید میں شامل ہونا چاہیئے

۳۔ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم عید کے دن کو ایک قومی خوشی کی تقریب کے طور پر منایا کرتے تھے۔ اس لئے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اس دن اپنی ظاہری حالت کے لحاظ سے بھی خوشی کا اظہار کرے لیکن غیر اسلامی رسوم سے اجتناب بہرحال ضروری ہے۔

۴ عید کے روز غسل کرنا، اچھا لباس پہننا اور خوشبو وغیرہ لگانا مسنون ہے۔

۵۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نماز عید عموماً کھلے میدان میں ادا فرمایا کرتے تھے لیکن یہ بھی ثابت ہے بعض مواقع پر آپ نے مسجد نبوی میں نماز عید ادا فرمائی۔

۶۔ عیدالاضحیٰ کی نماز کا وقت چاشت کے ابتدائی حصہ سے شروع ہوتا ہے جبکہ سورج ذرا اونچا ہوتا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے عیدالاضحیٰ کی نماز عیدالفطر کی نسبت جلد ادا کی جائے۔

۷۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ جس راستہ سے آپ عید کے لئے تشریف لے جاتے تھے واپسی پر اسے اختیار نہ فرماتے بلکہ کوئی دوسرا راستہ اختیار کر لیتے تھے نیز آپ ناشتہ نماز عید سے فارغ ہونے کے بعد فرمایا کرتے تھے۔

۸ نماز عید کے لئے نہ اذان ہوتی ہے اور نہ اقامت ہی کہی جاتی ہے۔

احباب کو از خود وقت مقررہ پر عیدگاہ میں پہنچ جانا چاہیئے۔

۹ نماز عید دو رکعت باجماعت پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی نوافل یا سنتیں نہیں . . . . پڑھی جاتیں۔

۱۰۔ نماز عید کے بعد امام خطبہ پڑھتا ہے اسے بھی سننا چاہیئے۔

۱۱۔ نماز عید میں تکبیر تحریمہ کے بعد پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں ہوتی ہیں۔ جو امام بلند آواز سے کہتا ہے اور ہر دفعہ اپنے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتا ہے تمام مقتدیوں کو چاہیئے کہ وہ امام کی اقتداء میں آہستہ آواز میں تکبیریں پڑھیں اور ہر تکبیر کے وقت اپنے ہاتھ بھی کانوں تک اٹھائیں۔

۱۲۔ نماز عید کی قرأت جہری ہوتی ہے رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم سورۃ فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں عموماً سورۃ اعلیٰ اور دوسری میں سورۃ غاشیہ پڑھا کرتے تھے۔

۱۳۔ عیدالاضحیٰ کے دن اور اس کے بعد دو دن تک بلند آواز سے ہر نماز کے بعد تکبیرات پڑھنی چاہئیں تکبیرات کے مسنون الفاظ یہ ہیں:۔

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ
واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد

یہ تکبیریں ۹ ذوالحجہ کو نماز فجر کے بعد شروع کر کے ۱۲ ذوالحجہ کو نماز عصر تک پڑھتے رہنا چاہیئے۔

## قربانی کے مسائل

۱۔ نماز عید اور خطبہ کے بعد قربانی کا وقت شروع ہو جاتا ہے یہ قربانی عید کے دن اور اس کے بعد دو دنوں تک یعنی ۱۲ ذوالحجہ تک کی جا سکتی ہے

۲۔ یہ قربانی اونٹ گائے بکری بھیڑ اور دنبہ کی دی جاتی ہے۔

۳۔ قربانی کے جانور کے لئے یہ ضروری شرط ہے کہ وہ کم از کم مسنّہ ہو جسے ہمارے ہاں دوندا کہتے ہیں اونٹ اپنی عمر کے چھٹے سال میں مسنہ ہوتا ہے لیکن گائے اور بکری علی الترتیب تیسرے اور دوسرے سال میں قربان کے قابل ہوتی ہیں۔

(مسنہ اس جانور کو کہتے ہیں جس کے دودھ کے دو دانت ٹوٹ کر دوبارہ نکل آئے ہیں)

۴۔ دنبہ کے لئے مسنہ ہونا ضروری نہیں اگر اس کی عمر چھ ماہ ہو جائے تو اسے قربانی کے لئے ذبح کیا جا سکتا ہے۔

۵۔ قربانی کا جانور صحیح سالم اور حتی الوسع اچھی صحت کا ہونا چاہیئے۔ بیمار اندھا کانا لنگڑا کان کٹا یا سینگ ٹوٹا ہوا جانور قربان نہیں کرنا چاہیئے

۶۔ قربانی کے گوشت کا ایک حصہ غرباء اور مساکین میں تقسیم کرنا چاہیئے اس کے علاوہ رشتہ داروں اور دوستوں اور ہمسایوں کو بھجوانا چاہیئے اسے خود بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

۷۔ قربان والے جانور کا تمام گوشت اور کھال وغیرہ صرف ان جگہوں پر صرف کرنا چاہیئے جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ کسی اور مصرف میں اسے نہیں لانا چاہیئے۔ حتیٰ کہ قصاب کو جس نے قربانی کا جانور ذبح کیا ہو گوشت کا کچھ حصہ یا کھال بطور اجرت دینا منع ہے۔

بہتر ہے کہ قربانی دینے والا اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اپنی قربانی اپنے دست مبارک سے ذبح فرمایا کرتے تھے۔ ویسے کسی دوسرے شخص سے ذبح کروانا بھی جائز ہے۔

# خطبۂ نکاح

مورخہ ۶ صلح ۱۳۵۱ ہش مطابق ۶ جنوری ۱۹۷۲ء بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ایک نکاح کا اعلان فرمایا۔ اس موقعہ پر خطبہ مسنونہ کے بعد آپ نے مختصر خطبہ نکاح میں فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس رشتے کو جس کا میں ابھی اعلان کروں گا، ہر جہت اور ہر لحاظ سے بابرکت کرے، ہر دو خاندانوں کے لئے بھی، احمدیت اور بنی نوع انسان کے لئے بھی، اور میاں بیوی کے لئے بھی۔

جس نکاح کا میں اس وقت اعلان کرنا چاہتا ہوں وہ عزیزہ نصرت جہاں صاحبہ بنت مکرم و محترم محمد اسرائیل احمد صاحب ساکن اسلام آباد کا ہے جو بارہ ہزار روپے مہر پر عزیزم محترم خواجہ نسیم احمد صاحب ابن خواجہ محمد الدین صاحب مرحوم ساکن کراچی سے قرار پایا ہے"

ایجاب و قبول کے بعد اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے حضور نے حاضرین سمیت دعا کرائی۔

(مرتبہ: یوسف سلیم صاحب۔ انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

# ضرورت مراقب خدام الاحمدیہ مرکزیہ

دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ایک مستعد اور ہوشیار نوجوان کی ضرورت ہے جو مجالس خدام الاحمدیہ کا دورہ کر سکے۔ اور ان کے حسابات کی پڑتال کر سکے۔ خواہشمند اور خدمت سلسلہ کا شوق رکھنے والے نوجوان اپنی درخواستیں مقامی قائد خدام الاحمدیہ یا پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ مقامی کی تصدیق سے بھجوائیں۔ کم از کم تعلیم میٹرک اور دینی امور میں واقفیت رکھنے والا ہو۔ تنخواہ حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ دی جائے گی۔

انٹرویو ۳۰ جنوری ۱۹۷۲ء بوقت ۱۰ بجے صبح دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ہو گا۔ کرایہ آمد و رفت نہیں دیا جائے گا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# درخواست دعا

میرے چچا زاد بھائی ناصر الدین محمود بورج انسپکٹر مشرقی پاکستان میں ہیں۔ احباب سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو بخیریت واپس لائے اور دیگر احمدی احباب کا حامی و ناصر ہو آمین۔ (غلام احمد میاں سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار۔ لائل پور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



مرض اٹھرا کا شافی علاج حب مفید اٹھرا چھ صد گولیاں ۲۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون ۶۳۴ گول کچہری بازار لائل پور فون ۳۰۵۴

# فہرست چندہ برائے علاج نادار مریضاں فضل عمر ہسپتال ربوہ

۱/۱۱ تا ۱۰/۱۲

| | | |
|---|---|---|
| ۱ | حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ | ۱۰٫۰۰ روپے |
| ۲ | ٹی اے اختر قریشی صاحب نشتر روڈ کراچی | ۱۵٫۰۰ ″ |
| ۳ | سیدہ زہرہ حسین صاحبہ لطیف آباد۔ حیدر آباد | ۲۲۵٫۰۰ ″ |
| ۴ | حامد محمود احمد صاحب ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ | ۵۰٫۰۰ ″ |
| ۵ | بیگم امینہ عنایت صاحبہ ناظم آباد کراچی | ۲۵٫۰۰ ″ |
| ۶ | فیض محمد صاحب ٹوبہ سلطان پورہ ضلع ملتان | ۱۰٫۰۰ ″ |
| ۷ | بشریٰ محمود صاحبہ سٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ | ۲۰٫۰۰ ″ |
| ۸ | چوہدری نبی احمد صاحب ماڈرن موٹرز کراچی | ۱۰۰٫۰۰ ″ |
| ۹ | بیگم محمد احمد بھٹی صاحب سی اے پی سی ایچ سوسائٹی کراچی | ۲۰٫۰۰ ″ |
| ۱۰ | فاطمہ بیگم چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم ساہیوال | ۱۰٫۰۰ ″ |
| ۱۱ | نواب زادہ محمد امین صاحب بنول سٹی | ۱۰٫۰۰ ″ |
| ۱۲ | سید اقبال محمود صاحب پیر الٰہی بخش کالونی کراچی | ۱۰٫۰۰ ″ |
| ۱۳ | بیگم مبارکہ ملک صاحب راولپنڈی | ۶۰٫۰۰ ″ |
| ۱۴ | مرزا رفیق احمد صاحب بذریعہ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب | ۲۰٫۰۰ ″ |
| ۱۵ | شیخ محمد عبداللہ صاحب ربوہ | ۱۰٫۰۰ ″ |
| ۱۶ | ملک عبدالرب صاحب مع بیگم صاحبہ و بچگان ربوہ | ۱۵٫۰۰ ″ |
| ۱۷ | محترمہ والدہ بشیر احمد صاحب رفیق ربوہ | ۱۰/- ″ |
| ۱۸ | محمد اسلم صاحب گلبرگ لاہور | ۱۰۰٫۰۰ ″ |
| ۱۹ | میجر شفاعت حسین صاحب لاہور چھاؤنی | ۲۰٫۰۰ ″ |
| ۲۰ | عبداللطیف عبدالکریم صاحبان صراف شاہ کوٹ | ۲۰/- ″ |
| ۲۱ | بیگم شیخ فیض قادر صاحب ناظم آباد کراچی | ۲۰٫۰۰ ″ |
| ۲۲ | شاہنواز لمیٹڈ کراچی | ۸۰٫۰۰ ″ |
| ۲۳ | بشیر میڈیکل ہال کوٹلی آزاد کشمیر | ۱۵٫۰۰ ″ |
| ۲۴ | بیگم کرامت اللہ اعظم صاحب کراچی | ۲۵٫۰۰ ″ |
| ۲۵ | بچگان ناصر احمد صاحب پرویز پروازی ربوہ | ۲۰٫۰۰ ″ |
| ۲۶ | عبدالمجید صاحب بھٹی ہوڑ چک ۱۸ | ۱۰٫۰۰ ″ |
| ۲۷ | مسز رشیدہ منیر صاحبہ ناظم آباد کراچی | ۲۰٫۰۰ ″ |
| ۲۸ | حمیدہ شریف صاحبہ ملتان چھاؤنی | ۲۵/- ″ |
| ۲۹ | بیگم کرنل طیب صاحب مسلم ٹاؤن لاہور | ۱۰٫۰۰ ″ |
| ۳۰ | راجہ محمد نواز صاحب | ۵۰٫۰۰ ″ |
| ۳۱ | فلائنگ آفیسر حمید احمد صاحب بھٹی کوہاٹ | ۱۰٫۰۰ ″ |
| ۳۲ | ڈاکٹر ایس اے وحید صاحب بھکر | ۱۰/- ″ |
| ۳۳ | فضل الرحمن صاحب سرائے نورنگ | ۲۵٫۰۰ ″ |

باقی

## درخواست دعا

۱۔ میری بیوی بیمار ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

۲۔ میرا محکمہ کی طرف سے ٹیسٹ ہونے والا ہے دین و دنیا کی ترقیات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ سید امتیاز احمد صاحب شاہ انبالوی سیٹلائٹ ٹاؤن

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُر شوکت و پُر جلال اشتہارات کا مجموعہ یعنی

مجموعہ اشتہارات
جلد اوّل

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ اشتہارات جو پہلے تبلیغ رسالت کے نام سے دس جلدوں میں چھپ چکے ہیں اور نصف صدی سے نایاب ہیں۔ ہم انہیں "مجموعہ اشتہارات" کے نام سے تین جلدوں میں شائع کر رہے ہیں جس کی جلد اوّل طبع ہو کر مارکیٹ میں آچکی ہے ہدیہ جلد اوّل مجلد علاوہ محصولڈاک دس روپے مکمل سیٹ تین جلدوں میں تیس روپے باقی دو جلدیں بھی جلد طبع ہو جائیں گی۔ انشاء اللہ آرڈر رجسٹر کروالیں۔

ملنے کا پتہ
الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ فون ۴۸۱

ماہنامہ الفرقان کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی تحریک:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے حقائق پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے ... پس مخیر اور مستطیع احمدی احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔ سالانہ چندہ، سات روپے
(مینیجر)

PIA

پاکستان انٹرنیشنل ایرلائنز نے ربوہ کے لوگوں کو اب ہوائی سفر کی سہولتیں دینے کے لئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کر دی ہے احباب جماعت اسٹیٹ بینک کی اجازت نہ دیا۔ اندرون و بیرون ملک سفر کے لئے پی آئی اے کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولیات ہم سے حاصل کریں نیز ٹیلیفون کے ذریعہ اور خط کے ذریعہ سے بھی ہر قسم کی سہولت مہیا کی جا سکتی ہے۔
ملک عبدالحفیظ مینیجر احمدیہ ٹریول ایجنسی
پی آئی اے

یک روزہ چوزے لیور کی خوراک ٹیکے ملنے کا پتہ
خلیل پولٹری فارم ربوہ
ریٹ
یک روزہ چوزے فی صد چن کر ۰۰۔۳۰ روپے سیکڑہ
۳ فی صد زائد ۱۰۰۰ یا زائد خریدار کو ۱۰ فی صد زائد
یک روزہ مرغ ۵۰ روپے سیکڑہ (مینیجر)

حب اٹھرا رجسٹرڈ
مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولہ ۲۰ روپے
۵ تولہ ۲ روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون ۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود۔ ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔ سالانہ چندہ ۲ روپے
(مینجنگ ایڈیٹر)

ہر قسم کا سامانِ سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون نمبر ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں۔

ہر گھر میں ہر وقت رکھنے کی دوا
ہاضمون پیٹ کی تمام بیماریوں کا شرطیہ شافی علاج
قیمت فی شیشی نصف پاؤ ۲ روپے
تیار کردہ: نصرت دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ ربوہ
بالمقابل ایوانِ محمود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# عرفِ عام میں جن باتوں کو نیک عمل کہتے ہیں قرآن کریم انہیں عمل صالح قرار نہیں دیتا

## قرآن کریم کے نزدیک عمل صالح وہ عمل ہے جو حالات اور مواقع کے مناسب حال ہوں

(رقم فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضور رضی اللہ عنہ سورۃ الشعراء کی آیت الا الذین امنوا وعملوا الصالحت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس آیت میں بھی اور قرآن کریم کی متعدد دوسری آیات میں بھی اللہ تعالیٰ نے ایمان کے ساتھ عمل صالح کو لازمی قرار دیا ہے.....

لیکن یہ امر یاد رکھنا چاہیئے کہ ہمارے ہاں جن باتوں کو نیک عمل کہتے ہیں یا انگریزی میں جنہیں گڈ ایکشنز (Good Actions) کہتے ہیں قرآن کریم انہیں عمل صالح قرار نہیں دیتا۔ سارے قرآن میں شاذ و نادر کے طور پر شاید ہی کسی ایک مقام پر نیک عمل کے لئے خیر کا لفظ استعمال ہوا ہو تو ہوا ہو ورنہ قرآن کریم ہمیشہ عمل صالح کا لفظ استعمال کرتا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ قرآن کریم کے نزدیک نیکی وہی ہے جو مطابق حالات ہو۔ اگر حالات کے مطابق کوئی عمل نہ ہو تو وہ عملِ صالح نہیں کہلائے گا۔ مثلاً اگر لوگوں سے دریافت کیا جائے کہ نیک عمل کون سے ہیں تو وہ کہیں گے نماز روزہ زکوٰۃ حج اور جہاد وغیرہ حالانکہ قرآن کریم سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ بعض نمازیں بُری ہوتی ہیں۔ اسی طرح روزے اور بعض صدقہ و خیرات انسان کو ثواب پہنچانے کی بجائے اسے خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا مورد بنا دیتے ہیں۔ پس معلوم ہوا کہ خالی نماز نیک عمل نہیں۔ اگر خالی نماز نیک عمل ہوتا تو

وَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ

کیوں آتا اور کیوں اللہ تعالیٰ فرماتا کہ بعض نمازیں پڑھنے والے جو ریا کے لئے پڑھتے ہیں، جو اس لئے پڑھتے ہیں کہ لوگ کہیں یہ بڑے بزرگ ہیں، یہ بڑے زاہد اور عابد ہیں۔ ان پر ہماری لعنت ہوتی ہے۔ اسی طرح بعض روزے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا انسان کو مورد بنا دیتے ہیں۔ مثلاً انسان عید کے دن روزہ رکھے تو وہ اسلامی نقطۂ نگاہ سے شیطان بن جائے گا۔ یا حج ہے۔ اگر انسان ایسی حالت میں کرے جب اس میں حج کی شرائط نہ پائی جاتی ہوں، یا زکوٰۃ ایسی حالت میں دے جبکہ زکوٰۃ اس پر فرض نہ ہو تو یہ اعمال صالح نہیں کہلا سکتے۔ عمل صالح وہی عمل ہے جو مطابق حالات اور موقع کے مناسب ہو۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم)

ترسیلِ زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

## ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ملتان۔ ۱۹ر جنوری۔ صدر بھٹو نے ملتان کے ہوائی اڈے پر عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے لیکن یہ صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب کہ دوسرا فریق بھی امن کی حقیقی خواہش رکھتا ہو۔ آپ نے کہا اگر بھارت نے ہم پر جنگ مسلط کی تو ہمیں وہ اس کے لئے پوری طرح تیار پائے گا۔

صدر بھٹو نے اپنی حکومت کے عزائم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم ملک سے غربت کا خاتمہ کرنا چاہتے ہیں۔ اقتصادی۔ سماجی۔ ثقافتی اور تعلیمی اصلاحات کے ذریعے ایک انقلاب بپا کر کے قائداعظم کے نظریات کے مطابق پاکستان کی تشکیل کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے ہمیں مناسب مہلت درکار ہے۔

اسلام آباد ۱۹ر جنوری۔ شکست اور جنگ بندی کے اسباب پر غور کرنے کے لئے مسٹر جسٹس حمود الرحمٰن کی سرکردگی میں جو کمیشن قائم کیا گیا ہے اس کے ایک ترجمان نے رائٹر کی اس خبر پر تبصرہ کیا ہے کہ مشرقی پاکستان میں فوج کے کمانڈر جنرل نیازی جو ان دنوں بھارت کی قید میں ہیں ایک ہندوستانی سٹینوگرافر کی مدد سے جنگ میں اپنے [illegible] اور سابق جنرل یحییٰ خان کے کردار کے بارہ میں ایک نوٹ مرتب کر رہے ہیں۔ ترجمان نے کہا ایسا نوٹ کمیشن کے نزدیک کس طرح قابل قبول ہو سکتا ہے جب کہ وہ ہندوستانیوں کی قید میں ہیں اور ہندوستانیوں کی نظر سے گزرنے کے بعد ہمیں ملے گا۔ ترجمان نے اس امر پر بھی شبہ کا اظہار کیا کہ جنرل نیازی اس میں ایسے امور بھی بیان کر سکیں گے جن کا اظہار ملک کی سلامتی کے لئے خطرناک ہے۔ ترجمان نے کہا اس بارہ میں جنرل نیازی پر جرح بھی ضروری ہے۔ امید ہے کہ کمیشن کی میعاد کے اندر جو تین ماہ ہے جنرل نیازی خود کمیشن کے سامنے پیش ہو کر بیان دینے کے قابل ہو جائیں گے۔

لاہور ۱۹ جنوری۔ صدر کے مشیر مولانا کوثر نیازی نے بتایا ہے سعودی عرب میں عید الاضحی کے موقع پر یوم پاکستان منایا جا رہا ہے جس کا اہتمام خود سعودی حکومت نے کیا ہے۔ اور اس طرح پاکستان کے لئے اپنے جذبہ اخوت کا عملی اظہار کا اسے موقع ملے گا۔

آپ نے کہا سعودی عرب کی حکومت کے عوام کو بھارت کی جارحیت پر تشویش ہے چنانچہ انہوں نے ایک دفاعی فنڈ قائم کیا ہے جس میں اس وقت تک ۳۰ لاکھ ریال جمع ہو چکے ہیں۔

ملتان ۱۹ر جنوری۔ ایک اعلیٰ سرکاری ترجمان نے بتایا ہے کہ صدر پاکستان ۲۲ر جنوری کو لاڑکانہ میں ملک میں مکمل جمہوریت کی بحالی کے لئے مثبت اقدام کے بنیادی نکات کا اعلان کریں گے۔ سرکاری ترجمان نے اگرچہ ان مثبت اقدامات کی وضاحت نہیں کی تاہم باخبر حلقوں کے مطابق ۲۲ر جنوری کو صوبائی اسمبلیوں کے اجلاس بلانے کے متعلق تاریخوں کا اعلان کیا جائے گا۔ اور صدر ملک کے عبوری آئین کا خاکہ اور اسمبلیوں کے اختیارات کے متعلق ابتدائی نکات کی وضاحت کریں گے باخبر حلقوں کے مطابق مارشل لاء ملک میں بدستور نافذ رہے گا۔

## ایم بی بی ایس پاس کرنے والے احمدی احباب متوجہ ہوں

۱۹۷۰ء اور ۱۹۷۱ء میں ایم بی بی ایس پاس کرنے والے احمدی ڈاکٹر صاحبان اپنے موجودہ ایڈریس سے ہمیں اطلاع دیں

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

## مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا اجتماعی وقارِ عمل

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا اجتماعی وقار عمل مورخہ ۲۱/۱ بروز جمعۃ المبارک صبح ۹ بجے ساہیوال روڈ پر ہوگا۔ ربوہ کے تمام خدام اس میں شمولیت کریں حاضری ضروری ہے۔ زعماء حلقہ جات جملہ خدام کو حاضر کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔

(مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

## درخواستِ دعا

برادرم چوہدری نصیر احمد صاحب پروپرائٹر الائیڈ سائنٹیفک سٹور لاہور کی بچی (جو ابھی احمدی نہیں) نے خواہش ظاہر کی ہے کہ تمام احمدی احباب سے اس کی امتحان میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی جائے

احباب اس کی اعلیٰ کامیابی اور خیر و برکت کے لئے دعا فرمائیں۔

(شیخ عبدالوہاب۔ لاہور)

## نوٹس برائے سالانہ ملتوی شدہ اجلاس عام دی الشوافر القرن کمپنی لمیٹڈ ہیڈ آفس ربوہ

کمپنی ہذا کے حصہ داران کو بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ کمپنی کا سالانہ ملتوی شدہ اجلاس عام مورخہ ۲۶/۲ بوقت دس بجے صبح کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر بمقام ربوہ منعقد ہوگا جس میں مندرجہ ذیل امور پیش ہوں گے

۱۔ منظوری بیلنس شیٹ و حساب نفع و نقصان بابت سال ۱۹۷۱ء

۲۔ متفرق امور با جازت چیئرمین۔

ظہور احمد چیئرمین
بورڈ آف ڈائریکٹرز دی الشوافر القرن کمپنی لمیٹڈ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲